اُردو کے مزدور، معمار اور حلقہ بگوش بھی تھے، اس بناء پر اُن کی زندگی ایک اعلیٰ مقصد کے لیے سرتاپا عمل، جدوجہد اور سر بسر ایثار و قربانی تھی جس سے آج کل کے نوجوان بہت کچھ سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ سب رس کا یہ خصوصی نمبر نکال کر مرحوم کے دوستوں اور ساتھیوں نے ایک بڑی حد تک مرحوم کا حق ادا کر دیا ہے۔ اس میں مرحوم کے ذاتی حالات و سوانح اخلاق و عادات اور اُن کے طبعی خصوصیات و مزاج پر مضامین کے علاوہ متعدد مقالات ایسے بھی ہیں جن میں اُن کے فن کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لے کر اُن پر تبصرہ کیا گیا ہے، آخر میں مرحوم کا منظوم کلام اور اُس کے بعد اُن کے مقالات و مضامین کا مکمل اشاریہ پھر تصنیفات کی فہرست، یہ تینوں چیزیں نہایت مفید اور تحقیق کے طلباء کے لیے بہت کارآمد اور ضروری ہیں، علاوہ ازیں فوٹو بھی بڑی کثرت سے ہیں، امید ہے ارباب ذوق اس کو شوق سے پڑھیں گے اور قدر کریں گے۔

صبحِ نو علی عباس حسینی نمبر: مرتبہ جناب وفا ملک پوری وغیرہ۔ تقطیع کلاں، ضخامت ۲۹۳ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر، قیمت 3/50 - پتہ:- پوسٹ بکس ۴۲ - پٹنہ - ۴ -

صبحِ نو، بہار کا بلند پایہ اور دل چسپ ادبی ماہنامہ ہے، اُس کا یہ خاص نمبر اُردو زبان کے مشہور ادیب اور افسانہ نگار علی عباس حسینی صاحب کی ادبی خدمات کے اعتراف و اظہار میں شائع ہوا ہے۔ ہمیں اس سے بحث نہیں کہ حسینی صاحب کا شمار ترقی پسندوں میں ہونا چاہئے یا نہیں، کیوں کہ ترقی پسندی ہے کیا؟ آج تک کوئی صاحب بھی اس کی جامع مانع تعریف نہیں کر سکے۔ بہر حال اس میں شبہ نہیں کہ حسینی صاحب اگرچہ ناولسٹ ہیں اور ڈرامہ نگار بھی! لیکن بحیثیتِ افسانہ نگار کے، فنی اور ادبی حیثیت سے، اُردو کے عصری ادب میں اُن کا مقام بہت بلند ہے، اور اُس کی وجہ یہ ہے کہ تحریر و انشاء کی فطری استعداد و صلاحیت کے علاوہ اُن کا انگریزی لٹریچر کا مطالعہ بہت وسیع ہے۔ اس نمبر میں ذاتی اور خانگی حالات و سوانح کے علاوہ موصوف کے فن پر بہت اچھے اور مفید مضامین شامل ہیں، لکھنے والوں میں احتشام حسین، اختر اورینوی، شجاعت علی سندیلوی، فراق گورکھپوری، علی جواد زیدی، اور سید مسعود حسن رضوی ایسے مشاہیر اہلِ قلم ہیں۔ آخر میں متاعِ جلوہ کے زیرِ عنوان حسینی صاحب کی چار کہانیاں اور خود نوشت سوانح عمری بہت پُر لطف اور بڑی دل چسپ ہیں، امید ہے کہ یہ نمبر ادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا جس کا یہ بجا طور پر مستحق ہے، تصاویر کی بہتات نے اسے اور دل کش بنا دیا ہے۔